

Media Update

9 January 2023



Up to 4 million children in Pakistan still living next to stagnant and contaminated floodwater

Up to 4 million children in Pakistan still living next to stagnant and contaminated floodwater

ISLAMABAD, 9 January 2023 – More than four months after a national state of emergency was declared in Pakistan, up to 4 million children are still living near contaminated and stagnant flood waters, risking their survival and wellbeing,

UNICEF warned today.

Acute respiratory infections among children, a leading cause of child mortality worldwide, have skyrocketed in flood-stricken areas. In addition, the number of cases of children identified as suffering from severe acute malnutrition in flood-affected areas monitored by UNICEF nearly doubled between July and December as compared to 2021; an estimated 1.5 million children are still in need of lifesaving nutrition interventions.

"Children living in Pakistan's flood-affected areas have been pushed to the brink," said Abdullah Fadil, UNICEF Representative in Pakistan. "The rains may have ended, but the crisis for children has not. Nearly 10 million girls and boys are still in need of immediate, lifesaving support and are heading into a bitter winter without adequate shelter. Severe acute malnutrition, respiratory and water-borne diseases coupled with the cold are putting millions of young lives

at risk."

In Jacobabad, a southern district where many families have little more than mere cloth to cover their makeshift shelters by stagnant floodwaters,



temperatures have dropped down to 7 degrees Celsius at night. In mountainous and high-altitude areas, which have also been affected by the floods, snow has fallen, and temperatures have dropped below 0 degrees Celsius.

UNICEF and partners have started providing items such as warm clothing kits, jackets, blankets and guilts, aiming to reach nearly 200,000 children, women and men. In response to the worsening child survival crisis, more than 800,000 children have been screened for malnutrition; 60,000 were identified as suffering from Severely Acute Malnutrition - a life-threatening condition where children are too thin for their height - and referred for treatment with Ready-to-Use Therapeutic Food (RUTF). UNICEF health interventions have reached nearly 1.5 million people with primary health care services so far, and 4.5 million children have been immunized against Polio in 16 flood-hit districts. UNICEF and partners have also provided more than one million people with access to safe drinking water, and one million with hygiene kits. In the months ahead, UNICEF will continue to respond to urgent humanitarian needs, while also restoring and rehabilitating existing health, water, sanitation and education facilities families for returning home.

"As families begin to return to their villages, our response has moved with them," said Fadil. "Our mobile health, nutrition and water teams continue to respond to immediate lifesaving needs, while we help restore and rehabilitate existing health, water, sanitation, and education facilities, supporting the Government's efforts in climate-resilient recovery and reconstruction. We know the climate crisis played a central role in supercharging the cascading calamities evident in Pakistan. We must do everything within our power to ensure girls and boys in Pakistan are able to fully recover from the current disaster, and to protect and safeguard them from the next one."

To provide immediate life-saving support, UNICEF is calling for the additional urgently provide community to assistance, and ensure the timely release of funding to save lives before it is too late. As the world looks to recovery and rebuilding, UNICEF urges countries to prioritize both the immediate and longer-term needs of children through the provision of principled, sustained and flexible assistance that is based on needs and allows for a response and recovery that moves with children as they return home, while building and strengthening climate-resilient infrastructure and services that can reach children and families in need with healthcare, nutrition. learning, protection, hygiene and sanitation services.





UNICEF Pakistan has permanent field offices in all four provinces and has established four hubs to bring UNICEF operations and programmes closer to the hardest hit areas. We have been working with the Government of Pakistan, UN agencies and NGO partners to respond to the needs of the most vulnerable populations in 55 calamity-affected districts, both for displaced populations and those returning to the location of their destroyed villages.

UNICEF's current appeal of US\$173.5 million to provide life-saving support to women and children affected by the floods remains only 37 per cent funded.

#####

Notes for editors:

Multimedia content is available

here: https://weshare.unicef.org/Package/2AMZIF9OIELR

Find out more about UNICEF's response

here: https://www.unicef.org/emergencies/devastating-floods-pakistan-2022

About UNICEF

UNICEF works in some of the world's toughest places, to reach the world's most disadvantaged children. Across more than 190 countries and territories, we work for every child, everywhere, to build a better world for everyone. Follow UNICEF on Twitter, Facebook, and Instagram

For more information, please contact:

Catherine Weibel, UNICEF Pakistan, +92 300 500 2595 / cweibel@unicef.org
A Sami Malik, UNICEF Pakistan, +92 300 8556654 / asmalik@unicef.org
Joe English, UNICEF New York, +1 917 893 0692 / jenglish@unicef.org





پاکستان میں تقریباً 40 لاکھ بچے اب بھی سیلابی پانی کے قریب زندگی بستان میں تقریباً ہوں کر رہے ہیں

سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں بچوں کی بقا کا بحران بدستور شدید ہے کیونکہ سانس کی بیماریوں اور شدید غذائی کمی کی شرح میں اضافہ ہورہا ہے

9جنوری 2023: یونیسف نے خبردار کیا ہے کہ پاکستان میں ہنگامی حالت کے اعلان کے چار ماہ سے زائد عرصہ گزرنے کے بعد بھی تقریباً 40 لاکھ بچے اب بھی کھڑے آلودہ سیلابی پانی کے قریب زندگی گزار رہے ہیں جس سے ان کی بقا اور فلاح و بہبود کو خطرات لاحق ہیں۔

سانس کی شدید بیماریوں کی شرح، جو دنیا بھر میں بچوں کی اموات کی سب سے بڑی وجوہات میں سے ایک ہیں، سیلاب زدہ علاقوں میں آسمان کو چھو رہی ہے ۔ اس کے علاوہ، یونیسف کی جانب سے مانیٹر کیے جانے والے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں شدید غذائی کمی کے شکار بچوں کی تعداد 2021 کے مقابلے میں جولائی اور دسمبر کے درمیان تقریبا دوگنی ہو گئی ہے؛ ایک اندازے کے مطابق 15لاکھ بچوں کی زندگیاں بچانے کے لیے فوری طور پر خوارک کی فراہمی کی ضرورت ہے۔

پاکستان میں یونیسف کے نمائندے عبداللہ فاضل نے کہا کہ پاکستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں رہنے والے بچے شدید ترین خطرات سے دوچار ہیں۔ بارش بھلے ہی ختم ہو گئی ہو، لیکن بچوں کے لیے بحران ختم نہیں ہوا ہے۔ تقریبا ایک کروڑ لڑکیوں اور لڑکوں کو اب بھی فوری طور پر، زندگی بچانے والی مدد کی ضرورت ہے جو مناسب پناہ گاہوں کے بغیر ایک سخت موسم سرما کا سامنا کررہے ہیں شدید غذائی قلت، سانس اور پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے ساتھ ساتھ سردی لاکھوں نوجوانوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال رہی ہے۔

پاکستان کے ایک جنوبی ضلع جیکب آباد میں بہت سے خاندانوں کے پاس سیلاب کے پانی کے کنارے قائم اپنی عارضی پناہ گاہوں کو ڈھانپنے کے لیے معمولی کپڑے کے علاوہ کچھ نہیں ہے، جبکہ یہاں رات کے وقت درجہ حرارت 7 ڈگری سینٹی گریڈ تک گر جاتا ہے۔ پہاڑی اور بالائی علاقوں میں ، جو سیلاب سے بھی متاثر ہوئے ہیں ، برف بار ی ہوچکی ہے ، اور درجہ حرارت صفر ڈگری سینٹی گریڈ سے بھی نیچے گر چکا ہے۔

یونیسف اور اس کے شراکت داروں نے گرم کپڑوں کی کٹس، جیکٹس، کمبل، رضائیاں اور دیگر ضروری اشیاء فراہم کرنا شروع کر دی ہیں جن کا مقصد تقریبا دو لاکھ بچوں، عورتوں اور مردوں تک مدد پہنچانا ہے۔ بچوں کی بقا کے بڑھتے ہوئے بحران کے حل کے لیے 8لاکھ سے زائد بچوں میں غذائی کمی کا پتا لگانے کے لئے اسکریننگ کی گئی ہے۔ 60ہزار بچوں میں شدید ترین غذائی کمی میں مبتلا ہونے کی نشاندہی ہوئی ہے ، جو ایک جان لیوا طبعی حالت ہے جس میں بچے اپنے قد کے تناسب سے بہت کمزور ہوتے ہیں ۔ان بچوں کا ریڈی ٹو یوز تھراپیٹک فوڈ (آر یو ٹی ایف) کے ذریعے علاج کیا جارہا ہے۔ یونیسف کے صحت سے متعلق اقدامات کے تحت اب تک تقریبا 15لاکھ افراد کو بنیادی طبی امداد پہنچائی جاچکی ہے اور سیلاب سے متاثرہ 16 اضلاع میں 45لاکھ بچوں کو پولیو کے خلاف حفاظتی قطرے پلائے گئے ہیں۔ یونیسف اور اس کے شراکت داروں نے دس لاکھ سے زائد افراد کو پینے کا صاف پانی اور دس لاکھ افراد کو حفظان صحت کی کٹس بھی فراہم کی ہیں۔ آنے والے مہینوں میں، یونیسف ہنگامی انسانی امداد کا سلسلہ جاری رکھے گا، جبکہ گھر واپس آنے والے خاندانوں کی مدد کے لئے پہلے سے موجود صحت، پانی، صفائی ستھرائی اور تعلیم کی سہولیات کو بحال کیا جائے گا۔



عبدالله فاضل نے مزید کہا، "جیسے جیسے خاندان اپنے علاقوں کی طرف واپس آرہے ہیں ، ہم ساتھ ساتھ امدادی اقدامات کر رہے ہیں بماری موبائل صحت، غذائیت اور پانی کی ٹیمیں فوری طور پر زندگی بچانے والی امداد کی ضروریات حل کرنے میں مصروف ہیں، جبکہ ہم موجودہ صحت، پانی، حفظان صحت اور تعلیم کی سہولیات کو بحال کرنے میں مدد کرنے کے علاوہ ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات کے تناظر میں مستحکم بحالی اور تعمیر نو میں حکومت کی کوششوں میں بھی حصہ ڈال رہے ہیں ہم جانتے ہیں کہ ماحولیاتی بحران نے پاکستان میں قدرتی آفات کو تیز تر کرنے میں مرکزی کردار ادا کیا ہے ۔ ہمیں پاکستان میں لڑکوں اور لڑکیوں کو موجودہ آفت سے پہنچنے والے صدمات سے باہر نکالنے ، اور آئندہ آفات سے بچانے اور محفوظ رکھنے کے لیے اپنی سکت کے مطابق بھرپور اقدامات کرنا ہونگے"۔

یونیسف نے بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری طور پر اضافی انسانی امداد فراہم کرے اور زندگیاں بچانے کے لیے فنڈز کے بروقت اجراء کو یقینی بنائے، اس سے پہلے کہ بہت دیر ہوجائے ۔ جیسا کہ دنیا بحالی اور تعمیر نو کی منتظر ہے، یونیسف ممالک پر زور دیتا ہے کہ وہ اصولی، پائیدار اور مستحکم امداد کی فراہمی کے ذریعے بچوں کی فوری اور طویل مدتی ضروریات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں ، کیونکہ یہ وقت کی ضرورت ہے ، جس سے بچوں کی گھر واپسی کے بعد بھی ان کی بحالی میں مدد ملے گی، جبکہ یہ امداد بچوں اور ان کے خاندانوں کی ضروریات کے حل کے لیے ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات سے محفوظ مضبوط بنیادی ڈھانچے اور خدمات کی تعمیر میں بھی مد د گارہوگی تاکہ انہیں صحت کی دیکھ بھال کے علاوہ غذائیت، تعلیم ، تحفظ، صفائی اور حفظان صحت کی خدمات بھی فراہم کی جاسکیں۔

یونیسف پاکستان کے ملک کے چاروں صوبوں میں مستقل فیلڈ دفاتر موجود ہیں ، جبکہ امدادی کارروائیوں اور پروگرامز کو سب سے زیادہ ہونے والے متاثرہ علاقوں کے لیے قابل ِ رسائی بنانے کے لئے چار مزید مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ ہم حکومت پاکستان، اقوام متحدہ کے اداروں اور غیر سرکاری تنظیموں کے شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں تاکہ آفت سے متاثرہ 55 اضلاع میں سب سے زیادہ خطرات سے دوچار آبادیوں بشمول ہے گھر خاندانوں اور اپنے تباہ شدہ علاقوں میں واپس آنے والوں کی ضروریات کو پورا کیا جا سکے ۔

یونیسف کی سیلاب سے متاثرہ خواتین اور بچوں کی زندگیاں بچانے کے لیے درکار 173.5 ملین امریکی ڈالر کی موجودہ اپیل کا صرف 37 فیصد حصہ اب تک حاصل کیا جا سکا ہے۔

#####

مدیران کے لیے نوٹ:

ملٹی میڈیا مواد بہاں دستیاب ہے: https://weshare.unicef.org/Package/2AMZIF9OIELR

یونیسف کے اقدامات کے بارے میں مزید معلومات یہاں حاصل کریں:

https://www.unicef.org/emergencies/devastating-floods-pakistan-2022

یونیسف کے بارے میں





یونیسف دنیا کے سب سے زیادہ پسماندہ بچوں کی مدد کے لئے دنیا کے مشکل ترین مقامات پر خدمات انجا م دیتا ہے۔ 190 سے زیادہ ممالک اور خطوں میں، ہم ہر بچے کے لئے ہر جگہ، ہر ایک کے لئے ایک بہتر دنیا کی تعمیر کے لئے کام کرتے ہیں۔ براہ کرم ہماری ویب سائٹ دیکھیے!

www.unicef.org/pakistan

یونیسف کو فالو کریں ٹویٹر, فیس بک اور انسٹاگرام

مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں:

كيتهرين ويبل، چيف، ايدوكيسي ايند كميونيكيشن: تيلي فون:03005002595، اي ميلcweibel@unicef.org

اے سمیع ملک، کمیونیکیشن اسپیشلسٹ، ٹیلی فون؛6556654 ، ای میل asmalik@unicef.org

جو انگلش، يونيسف نيو يارك، 19178930692 / <u>jenglish@unicef.org</u>



E-mail: unic-islamabad@un.org, Web: www.pakistan.un.org